سوال

(380)یوم الترویہ (آٹھ ذوالحج) کو نفاس کی شروعات

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب ایک عورت کو ترویہ والے دن آٹھ ذوالحج کو نفاس آجائے اس نے طواف اور سعی کے علاوہ تمام ارکان حج ادا کرلیے اور اس کا مشاہدہ یہ ہے کہ وہ دس دن کے بعد پاک ہوجائے گی تو کیا وہ طہارت اور غسل کے بعد باقی رکن یعنی طواف حج ادا کرسکتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب تک اسے طہارت کا یقین نہ ہوجائے اس کے لیے غسل کرنا اور طواف کرنا جائز نہیں ہے اور سوال سے جو سمجھ آتی ہے کہ اس نے کہا: بے شک اس نے مکمل طہارت نہیں دیکھی اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ مکمل طہارت دیکھے پھر جب وہ پاک ہوجائے گی تو وہ غسل کر کے طواف اور سعی کرے گی۔ اگر وہ طواف سے پہلے بھی سعی کرلے تو کوئی حرج نہیں کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حج میں اس شخص کے متعلق سوال کیا گیا: جس نے طواف سے پہلے سعی کرلی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "لاحرج"[1]"اس میں کوئی حرج نہیں۔" (فضیلة الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمة اللہ علیہ)

---

[1]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث (83) صحیح مسلم رقم الحدیث (1306)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 328

محدث فتویٰ